
168

آیت نمبر 23

آیات نمبر 24 تا 29 میں مسلمانوں کو تنبیہ کہ جنگ میں رشتہ و قرابت کا لحاظ نہ کریں، اللہ اور رسول کی محبت ہر چیز پر مقدم ہے۔ جنگ حنین اور پچھلے غزوات سے سبق کہ مدد اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے سو اسی پر بھروسہ کرنا چاہیئے۔ مشرکین کے لئے مسجد الحرام کے پاس داخلے کی ممانعت۔ مسلمانوں کو یقین دہانی کہ اس پابندی سے ان کی تجارت پر جو اثر پڑے گا اللہ اس کی تلافی فرمادے گا۔ دین حق کی پیروی نہ کرنے والے اہل کتاب سے جہاد کا حکم۔

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ وَ اِخْوَانُكُمْ وَ اَزْوَاجُكُمْ وَ
عَشِيْرَتُكُمْ وَ اَمْوَالُ ﰳاقْتَرَفْتُمُوْهَا وَ تِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا وَ
مَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ جِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ
فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ فرما دیجئے کہ
تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارے کنبے
والے اور وہ مال جو تم نے کمایا ہے اور وہ تجارت جس کے نقصان سے تم ڈرتے ہو اور
وہ مکانات جنہیں تم پسند کرتے ہو اگر یہ سب چیزیں تمہیں اللہ سے اور اس کے
رسول سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ عزیز ہیں، تو تم انتظار کرو یہاں تک
کہ اللہ اپنا حکم بھیج دے وَ اللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ اور اللہ تعالیٰ
نافرمانی پر اصرار کرنے والے لوگوں کی رہنمائی نہیں فرماتا ﴿۲۴﴾ ركوع [۳] لَقَدْ
نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ
كَثْرَتُكُمْ فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا وَّ ضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ
ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ اے مسلمانو! اللہ نے جنگ کے بہت سے موقعوں پر

تمہاری مدد کی ہے اور خاص طور پر جنگ حنین کے دن جب کہ تمہیں اپنی کثرت
تعداد پر ناز ہونے لگا تھا مگر وہ کثرت تمہارے کسی کام نہ آئی اور زمین اپنی وسعت
کے باوجود تم پر تنگ ہوگئی اور پھر تم کافروں کو پیٹھ دکھا کر پیچھے ہٹ گئے ﴿۲۵﴾ ثُمَّ
اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ
تَرَوْهَا وَ عَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ پھر اللہ نے اپنے رسول پر اور مومنوں پر
تسکین و رحمت نازل فرمائی اور ایسے لشکر بھیجے جو تمہیں نظر نہیں آتے تھے اور
کافروں کو سخت سزا دی وَ ذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ اور کافروں کے اعمال کا یہی
بدلہ ہے ﴿۲۶﴾ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ پھر اس طرح سزا
دینے کے بعد بھی اللہ جس کو چاہتا ہے توبہ کی توفیق بخش دیتا ہے وَ اللّٰهُ غَفُوْرٌ
رَّحِيْمٌ اللہ بہت درگزر کرنے والا اور ہر وقت رحم فرمانے والا ہے ﴿۲۷﴾ يٰۤاَيُّهَا
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ
الْحَرَامَ بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ اے ایمان والو! بیشک مشرک بالکل ہی ناپاک
لوگ ہیں پس اس سال کے بعد وہ مسجد حرام کے قریب نہ آنے پائیں وَ اِنْ خِفْتُمْ
عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖۤ اِنْ شَآءَ ؕ اگر تمہیں مفلسی کا اندیشہ
ہے تو اللہ چاہے گا تو بہت جلد تمہیں اپنے فضل سے غنی کر دے گا مکہ کی معیشت کا
دارومدار تجارت پر تھا جس کا کچھ انحصار وہاں رہنے والے مشرکین پر بھی تھا، بعض مسلمانوں کو
خوف تھا کہ اگر ان مشرکین کے یہاں آنے پر پابندی لگادی گئی تو ان کی تجارت کی آمدنی کم ہو
جائے گی اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت

والا ہے ﴿۲۸﴾ قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَ لَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ لَا
يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ وَ لَا يَدِيْنُوْنَ دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ عَنْ يَّدٍ وَّ هُمْ صٰغِرُوْنَ ان اہل کتاب
سے جنگ کرو جو نہ اللہ پر پوری طرح ایمان رکھتے ہیں اور نہ یوم آخرت پر اور نہ ان
چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول نے حرام کی ہیں اور نہ دین حق کو
قبول کرتے ہیں، یہاں تک کہ وہ مطیع و محکوم ہو کر اپنے ہاتھ سے جزیہ دینا قبول کر
لیں ﴿۲۹﴾ رکوع [۴]